© rasailojaraid.com

سوال ''امریکی''___جواب ''مکّی''

ایک امریکی صحافی نے، جس کی Assignment یہ تھی کہ وہ تہذیبوں کے حالیہ تصادم، نائن الیون کے حادثے اور افغانستان وعراق میں نہ ختم ہوتی ہوئی امریکہ مخالف مزاحمت کے حوالے سے بعض بنیادی اور متعین سوالات منتخب مسلم دانش وروں سے پوچھے، الشیخ محمد مکی حجازی، مدرس حرم کعبہ سے ٹیلی فون پر پوچھا...... ''جناب، قرآن میں جابجا مسلمانوں کو کافروں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خصوصاً سورۃ توبہ اور سورۃ انفال میں۔ کیا آپ نہیں سمجھتے کہ ان سورتوں کو پڑھنے کے بعد مسلمان نوجوان جو ''جہاد'' کرتے ہیں، وہ آج کی دنیا میں تشدد اور دہشت گردی کہلاتا ہے۔ جب تک یہ سورتیں آپ اپنے بچوں کو پڑھاتے رہیں گے، دنیا میں امن کیسے قائم ہوگا؟ اور کیا ان سورتوں کی یہ تفسیر نہیں پڑھائی جاسکتی کہ ان سورتوں میں خطاب پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے ساتھیوں سے ہے ان میں جہاد کے احکام پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کے ساتھیوں کے لیے تھے، نہ کہ ہر زمانے کے لیے، خصوصاً آج کے زمانے کے لیے؟''

سوال ختم ہوا تو فضیلۃ الشیخ نے صحافی سے کہا ''اس سے پہلے کہ میں آپ کے سوال کا جواب دوں، دوچار چھوٹے چھوٹے سوالات مجھے بھی آپ سے پوچھنا ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ولادت اور نزول قرآن سے بہت پہلے بخت نصر نے ستر ہزار یہودی ایک حملے میں قتل کیے۔ کئی لاکھ قید کیے پھر ہٹلر نے کئی لاکھ یہودی قتل کیے۔ اس سے پہلے چنگیز اور ہلاکو نے کئی لاکھ انسانوں کا قتل عام کیا۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں کئی لاکھ انسان قتل ہوئے۔ خود آپ کے ملک امریکہ نے جاپان پر ایٹم بم پھینکا۔ یا جو کچھ آپ نے ویت نام میں اور روس نے افغانستان میں کیا؟ کیا یہ سب کچھ کرنے والوں نے سورۃ توبہ اور سورۃ انفال پڑھ کر کیا؟'' صحافی اس جوابی سوال پر لاجواب ہوگیا۔ اب اس نے الشیخ محمد مکی حجازی سے کہا کہ مجھے ایک اور سوال کا جواب بھی دیجیے گا۔ وہ یہ کہ مسلمان علماء پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک حدیث سناتے ہیں کہ قیامت سے پہلے، ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا، جب مسلمانوں کو فیصلہ کن فتح اور یہودیوں کو شکست ہوگی۔ اس وقت یہودی جان بچانے کے لیے چھپتے پھریں گے اور انھیں کہیں امان نہیں ملے گی۔ حتیٰ کہ کوئی یہودی کسی پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ پتھر بھی مسلمان کو پکار کر کہے گا ''ادھر آؤ، یہ دیکھو میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے، اسے قتل کرو۔'' سوال یہ ہے کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو یہ کتنی عجیب بات ہے کہ آپ مسلمان لوگ، یہودیوں کو بطور انسان زندہ رہنے کا حق بھی نہیں دینا چاہتے۔ آج کی مہذب دنیا میں اس طرح کی حدیثیں سنا کر، آخر آپ باقی دنیا کو کیا میسیج Convey کرنا چاہتے ہیں؟ فضیلۃ الشیخ نے سوال بغور سنا اور صحافی سے کہا ''آپ نے ایک بار پھر ادھوری اور ناقص بات کہی۔ یہ حدیث بالکل صحیح ہے۔ لیکن یہ جس زمانے کی بات بتائی جارہی ہے، پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ''تب اہل ایمان کی قیادت سیدنا عیسیٰ علیہ اسلام کریں گے۔'' تو یہ گلہ اور شکوہ، آپ کا ہم سے یا پیغمبرِ اسلام سے نہیں، اپنے نبی...... مسیح مقدس عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام...... سے بنتا ہے۔'' فضیلۃ الشیخ نے پوچھا...... اور کوئی سوال؟ صحافی بعجلت ''شکریہ'' کہہ کر لائن کاٹ دیتا ہے۔ فضیلۃ الشیخ محمد مکی حجازی، حرم بیت اللہ میں روزانہ صبح کو عربی میں اور شام کو اردو میں درس قرآن دیتے ہیں۔ پچھلے تیس سال سے زائد عرصہ سے بلاناغہ، یہ سعادت اس پاکستانی نژاد سعودی عالم دین کو میسر ہے۔

© rasailojaraid.com